

15 نواف کمالی گوشوارہ

Deloitte

ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کو

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

کاؤنسل کورٹ، اے 35 بلاک 7 اور 8، کے سی ایچ ایس یو

شارع فیصل

کراچی-75350

پاکستان

ہوائی: +92(0)21 111-55-2626

فیکس: +92(0) 21-3454 1314

ویب: www.deloitte.com

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ارکان کو آڈیٹر رپورٹ

ہم نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کی 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کی منسلک بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کے متعلقہ کھاتے، نقد قومات کے گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان کے نوٹس کا آڈٹ کیا ہے۔ ہمیں وہ تمام مطلوبہ معلومات اور وضاحتیں موصول ہوئیں جو ہماری معلومات کے مطابق آڈٹ کے لیے ضروری تھیں۔

اندرونی کنٹرول کے نظام کا قیام، اسے برقرار رکھنا اور منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط سے ہم آہنگ مذکورہ بالا گوشواروں کی تیاری اور اسے پیش کرنا انسٹی ٹیوٹ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ ہماری ذمہ داری ان گوشواروں کے بارے میں آڈٹ پر مبنی اپنی رائے کا اظہار کرنا ہے۔

ہم نے پاکستان میں رائج آڈٹ معیارات کے مطابق آڈٹ کیا ہے۔ ان معیارات کے تحت ضروری ہے کہ ہم آڈٹ کا کام اس طرح انجام دیں جس سے اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مذکورہ بالا گوشواروں میں کسی بھی قسم کی غلط بیانی نہیں کی گئی ہے۔ آزمائشی بنیادوں پر جائزہ اور مذکورہ بالا حسابات میں رقوم اور اکتشافات کے بارے میں شواہد کو آڈٹ میں مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آڈٹ میں انتظامیہ کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور انہم تخمینوں کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا گوشوارے پیش کرنے کے مجموعی انداز کو بھی جانچا جاتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا آڈٹ ہماری رائے کی تشکیل میں خاصی معقول بنیاد فراہم کرتا ہے اور ضروری تصدیق کے بعد ہم بیان کرتے ہیں کہ:

(الف) ہمارے خیال میں انسٹی ٹیوٹ نے کھاتے کے کتابی حسابات کو مناسب انداز میں بنایا ہے جو کہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق ہے:

(ب) ہمارے خیال میں:

(i) بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کھاتے اور منسلک نوٹس کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تشکیل دیا گیا ہے نیز یہ کھاتے کے کتابی حسابات اور متعلقہ

اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق ہیں،

(ii) دوران سال ہونے والے اخراجات انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے، اور

(iii) سال کے دوران امور کی انجام دہی، سرمایہ کاری اور اخراجات انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد سے ہم آہنگ رہے ہیں۔

(ج) ہماری رائے میں بیلنس شیٹ، آمدنی و اخراجات کھاتہ، نقد قومات کے گوشوارے اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان سے منسلک نوٹس پاکستان میں رائج منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق ہیں اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق مطلوبہ معلومات مندرجہ انداز میں فراہم کرتے ہیں اور 30 جون 2011ء تک انسٹی ٹیوٹ کے معاملات، خسارے، اس کی نقد قوم اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بارے میں سچی اور شفاف معلومات مہیا کرتے ہیں اور

(د) ہماری رائے میں ماخذ زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980ء کے تحت زکوٰۃ کٹوتی کے قابل نہیں ہے۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
انجی منٹ پارٹنرز: مشتاق علی ہیرانی
کراچی
تاریخ: 4 اکتوبر 2011ء

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

بیلنس شیٹ

30 جون 2011ء تک

2010ء	2011ء	نوٹ	
روپے	روپے		
			غیر جاری اثاثے
19,541,577	28,051,105	5	املاک اور ساز و سامان
401,400	401,400		طویل مدتی امانتیں
			جاری اثاثے
892,250	722,446		اسٹیشنری اور قابل استعمال ذخیرہ
13,942,062	10,195,763	6	ترقیاتی پروگراموں پر قابل وصول رقم
309,555	1,291,258	7	ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول رقم
167,607,602	189,191,527	8	قلیل مدتی سرمایہ کاری
150,066	60,000		دستیاب نقد رقم
182,901,535	201,460,994		
202,844,512	229,913,499		
			حصہ داروں کی ایکویٹی
			مصدقہ سرمایہ حصص
200,000,000	200,000,000		20,000,000 (2010ء: 20,000,000) عام حصص فی کس مالیت 10 روپے
29,260,840	29,260,840	9	جاری کردہ، خرید اگیا اور ادا شدہ سرمایہ
24,367,267	24,367,267		مجموعی فاضل
53,628,107	53,628,107		
			غیر جاری واجبات
59,429,900	59,429,900	10	سرمایہ گرانٹ
			جاری واجبات
12,672,214	11,858,619	11	قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی
74,558,091	104,996,873	12	منسلک حلف نامے کے تحت واجب الادا
2,556,200	-		ترقیاتی پروگراموں پر ایڈوانس
89,786,505	116,855,492		
202,844,512	229,913,499		

منسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

ٹیچنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
آمدنی و اخراجات کھاتہ
30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

آمدنی	نوٹ	2011ء	2010ء
		روپے	روپے
ہوسٹل و تربیتی ہالز کی آمدنی	13	34,579,902	26,481,499
تربیت و تعلیم کی فیس	14	35,865,712	29,523,260
سودی اور دیگر آمدنی	15	22,213,094	19,961,796
		92,658,708	75,966,555
اخراجات			
جاری انتظامی و عمومی اخراجات	16	(130,897,190)	(129,846,026)
سال کا جاری خسارہ		(38,238,482)	(53,879,471)
بینک دولت پاکستان سے قابل وصول قلمرو	17	-	(40,695,323)
سال کا خسارہ قبل از ٹیکس		(38,238,482)	(94,574,794)
ٹیکسیشن کے لیے تمویں	18	(1,306,420)	-
سال کا خسارہ		(39,544,902)	(94,574,794)
سال کی دیگر جامع آمدنی		-	-
سال کا مجموعی جامع خسارہ		(39,544,902)	(94,574,794)

منسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

مینیجنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

نقد رقوم کا گوشوارہ

30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2010ء	2011ء
روپے	روپے
(94,574,794)	(38,238,482)
3,035,267	6,122,719
40,695,323	-
-	1,553,150
10	39,897
(19,723,843)	(21,583,925)
24,006,757	(13,868,159)
(70,568,037)	(52,106,641)
19,710	169,804
47,173,109	2,193,149
1,191,145	(981,703)
48,383,964	1,381,250
14,156,684	63,975,982
2,533,700	(2,556,200)
8,432,402	(1,662,142)
25,122,786	59,757,640
73,506,750	61,138,890
-	(457,873)
2,938,713	8,574,376
(10,094,787)	(8,664,442)
7,287,087	-
(2,807,700)	(8,664,442)
131,013	(90,066)
19,053	150,066
150,066	60,000

جاری سرگرمیوں سے نقد رقومات

سال کا قبل ازینگی خسارہ

غیر نقد اجزاء کے لیے مطابقت

فرسودگی

بینک دولت پاکستان سے قابل وصول قلم زد

قابل وصول مشتبہ رقوم کی تمویں

قلم زدا اثاثے

سرمایہ کاری سے آمدنی

جاری سرمائے کی تبدیلیوں سے قبل جاری خسارہ

جاری سرمائے میں تبدیلیاں

جاری اثاثوں میں (اضافہ) / کمی

اشیئہ اور قابل استعمال اشیاء کا ذخیرہ

ترتیبی پروگراموں پر قابل وصول رقم

ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول رقم

جاری واجبات میں اضافہ / (کمی)

مسلک حلف نامے سے واجب الادا ماسوائے خسارے کا اختصاص

ترتیبی پروگراموں کے لیے ایڈوانس

تجارت و دیگر قابل ادائیگی رقم

جاری سرمائے میں خالص تبدیلیاں

اداشدہ انکم ٹیکس

جاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والا خالص نقد

سرمایہ کاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی نقد رقوم

اہم اخراجات

دوران سال ری ڈیڈ سرمایہ کاری

سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص نقد رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں خالص اضافہ

سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم

سال کے اختتام پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم

مسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

منیجر ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ
30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

کل روپے	مجموعی فاضل روپے	سرمایہ حصص روپے	
24,367,337	24,367,267	70	یکم جولائی 2009ء کو بھایا
29,260,770	-	29,260,770	سال کے دوران جاری ہونے والے حصص
(94,574,794)	(94,574,794)	-	سال کا خسارہ
94,574,794	94,574,794	-	اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیئرٹ ادارہ) کے لیے متعین خسارہ
53,628,107	24,367,267	29,260,840	30 جون 2010ء کو بھایا
(39,544,902)	(39,544,902)	-	سال کا خسارہ
39,544,902	39,544,902	-	اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیئرٹ ادارہ) کے لیے متعین خسارہ
53,628,107	24,367,267	29,260,840	30 جون 2011ء کو بھایا
			منسلکہ نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

میجنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

مالی گوشواروں کے نوٹس

30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کاروبار کی صورتحال اور نوعیت

1.1 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت 21 مارچ 1993ء کو سرمایہ حصص رکھنے والی پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ کے طور پر شیئر کمپنیل کی حامل گارنٹی سے انکار پوریٹ کیا گیا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو انسٹی ٹیوٹ کے پیرنٹ ادارے کی حیثیت حاصل ہے۔

1.2 یہ مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں کیونکہ بینک یہ کرنسی اپنی تمام تر ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

2 تمہیدی بنیاد

2.1 عملدرآمد کا بیان

ان مالی گوشواروں کو پاکستان میں رائج اکاؤنٹنگ کے منظور شدہ معیارات اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ کے جاری کردہ انٹرنیشنل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) پر مشتمل ہیں اور جنہیں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی دفعات کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ جہاں کہیں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی ہدایات ان معیارات سے مختلف ہوں وہاں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا مذکورہ ہدایات کو فوقیت دی جائے گی۔

2.2 اکاؤنٹنگ معیارات اور تشریحات اختیار کی گئی ہیں، جبکہ مالی گوشواروں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا

ان مالی گوشواروں میں درج ذیل نئے اور ترمیم شدہ معیارات اور تشریحات اختیار کی گئی ہیں جس کا، گوشواروں میں درج رقوم پر تو کوئی نمایاں اثر نہیں پڑا ہے تاہم مستقبل کے لین دین کی اکاؤنٹنگ یا انتظامات پر اثر پڑ سکتا ہے۔

آئی ایف آر ایس 2- حصص پر مبنی ادائیگی: محصلہ کی شرائط و منسوخی یکم جولائی 2010ء

آئی ایف آر ایس 5- فروخت اور جاری نہ رہنے والی کارروائیوں کے لیے رکھے گئے غیر جاری اثاثے یکم جنوری 2010ء

آئی اے ایس 7- نقد رقوم کا گوشوارہ یکم جنوری 2010ء

آئی اے ایس 17- لیزز یکم جنوری 2010ء

آئی ایف آر ایس 19- ایکویٹی و شیعہ جات سے مالی واجبات کی ادائیگی یکم جنوری 2010ء

2.3 نئے اکاؤنٹنگ معیارات اور آئی ایف آر ایس تشریحات جو فی الحال مؤثر نہیں
درج ذیل انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز اور تشریحات جیسا کہ سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے اعلان کیا ہے، صرف اکاؤنٹنگ کے عرصے کے لیے، ہر ایک کے سامنے دی گئی ابتدائی یا اختتامی تاریخ تک کے لیے مؤثر ہیں۔

آئی ایف آر ایس 9۔ مالی وثیقہ جات
یکم جولائی 2015ء
آئی ایف آر ایس 9 میں بتایا گیا ہے کہ ایک ادارے کو کس طرح اپنے مالی اثاثوں کی درجہ بندی و پیمائش کرنی چاہیے۔ اس کے تحت ضروری ہے کہ ادارے کے مالی اثاثوں کے انتظام سے متعلق کاروباری ماڈل اور ان اثاثہ جات کے معاہداتی نقد بہاؤ کی خصوصیات کی بنیاد پر ان کے تمام مالی اثاثوں کی ان کی کلی حیثیت میں درجہ بندی کی جائے۔ مالی اثاثوں کی پیمائش یا تو ان کی بے باقی کی لاگت یا ان کی مناسب مالیت سے کی جاتی ہے۔ اس معیار کو اختیار کرنے سے موجودہ مالی اثاثوں کی شناخت اور درجہ بندی متاثر ہوگی۔
ڈائریکٹر کو توقع ہے کہ ان ترامیم پر انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں میں مؤثر تاریخ پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ ڈائریکٹر کو اس معیار کے ممکنہ اثرات کا جائزہ لینے کا اب تک موقع نہیں مل سکا۔

آئی اے ایس 24۔ متعلقہ فریق کے کوائف ظاہر کرنے کی شرائط
یکم جنوری 2011ء
ترمیم میں متعلقہ فریق کی تعریف میں تبدیلی کرتے ہوئے حکومتی اداروں کے متعلقہ فریق کے کوائف ظاہر کرنے کی شرائط کو بہتر بنایا گیا ہے۔ ترمیم کا نتیجہ کوائف میں بعض تبدیلیوں کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

آئی ایف آر آئی سی 14 آئی اے ایس 19 میں ترامیم۔ تصریحی مفادی اثاثوں، فنڈنگ کی کم از کم شرائط اور ان کے باہمی تعلق کی حد
یکم جنوری 2011ء
جہاں فنڈنگ کی کم از کم شرائط لاگو ہوں وہاں یہ ترامیم پیشگی ادائیگی سے نمٹنے کے دوران سامنے آنے والے مطلوب نتائج کو ختم کرتی ہیں۔ ان ترامیم کا نتیجہ بعض حالات میں اقساط کی پیشگی ادائیگی کی صورت میں نکلتا ہے جنہیں اخراجات کے بجائے اثاثہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس ترمیم سے کمپنی کے مالی گوشوارے پر کسی اثر کا امکان نہیں۔

آئی ایف آر ایس 2010ء میں بہتری۔ آئی ایف آر ایس 7 مالی وثیقہ جات: کوائف کا اظہار
یکم جنوری 2011ء
یہ ترامیم ایک واضح بیان شامل کرتی ہیں کہ معیاراتی اظہار مقداری اظہار کے لحاظ سے کیا جانا چاہیے تاکہ قارئین ادارے کے لیے مالی وثیقوں سے ابھرنے والے خطرات کے اکتشاف کو بہتر طور پر پرکھ سکیں۔ اس کے علاوہ آئی اے ایس بی نے اظہار کی موجودہ شرائط کو بدل کر ختم کر دیا۔ اس ترمیم سے اظہار میں بعض تبدیلیاں رونما ہو سکتی ہیں۔

آئی ایف آر ایس 2010ء میں بہتری۔ آئی اے ایس 1 مالی گوشواروں کی پیش کاری
یکم جنوری 2011ء
ان ترامیم سے یہ وضاحت ہوتی ہے کہ لین دین سے ایکویٹی کے ہر جزو میں ہونے والے رد و بدل کی جو جزئیات دوسری جامع آمدنی میں شناخت ہوں وہ بھی پیش کرنا لازمی ہیں تاہم انہیں ایکویٹی میں رد و بدل کے گوشوارے میں یا نوٹس میں پیش کیا جائے۔ اس ترمیم سے اظہار میں بعض تبدیلیاں رونما ہو سکتی ہیں۔

آئی ایف آر ایس 2010ء میں بہتری۔ آئی ایف آر آئی سی 13 صارف کی پیشگی کے پروگرام
یکم جنوری 2011ء
ان ترامیم سے یہ وضاحت ہوتی ہے کہ ایوارڈ کریڈٹ کی مناسب مالیت میں ڈسکاؤنٹ کی رقم یا ترغیبات کو بھی شامل رکھا جائے گا جو کہ دوسری صورت میں ایوارڈ کریڈٹ نہ لینے والے صارفین کو پیش کی جاتی۔ اس ترمیم سے کمپنی کے مالی گوشواروں پر خاص اثر پڑنے کا امکان نہیں۔

2.4 پیمائش کی بنیاد

مالی گوشوارے تاریخی لاگت کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

2.5 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات سے ہم آہنگ مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ ایسے فیصلے، تخمینے اور مفروضات تیار کرے جو پالیسیوں کے اطلاق، اثاثوں اور واجبات کی درج کردہ رقوم، اور آمدنی و اخراجات پر اثر انداز ہو سکیں۔ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربے اور بعض دیگر عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جنہیں حالات کے تحت قابل قبول سمجھا جاتا ہے اور جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی قدر کے بارے میں فیصلوں کی بنیاد فراہم کرتے ہیں جو بظاہر دیگر ذرائع کے تخمینوں سے عیاں نہ ہوں۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔

تخمینوں اور بنیادی مفروضوں پر متواتر نظر ثانی کی جاتی ہے۔ اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی کی شناخت اس مدت میں کی جاتی ہے جس میں نظر ثانی اگر صرف اسی مدت میں اثرات مرتب کرے جس میں تخمینوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے یا اگر نظر ثانی جاری و مستقبل کی مدت دونوں پر اثر انداز ہو تو نظر ثانی اور مستقبل کی مدت شامل ہوتی ہے۔

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے اطلاق میں انتظامیہ کے جو فیصلے مالی گوشواروں اور تخمینوں پر خاصا اثر ڈالیں اور جن میں آئندہ سال اہم مطابقت کا خاصا خطرہ پایا جاتا ہو، ان پر ذیل کے پیراگرافس میں بحث کی گئی ہے۔

(الف) املاک، پلانٹ اور آلات

انسٹی ٹیوٹ باقی ماندہ قدروں اور املاک کے مفید استعمال، پلانٹ اور آلات کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا ہے۔ مستقبل کے برسوں کے تخمینوں میں کوئی بھی تبدیلی املاک، پلانٹ و آلات کے متعلقہ اجزاء کی موجودہ رقوم کو متاثر کر سکتی ہے جس کا فرسودگی کے چارج اور امپیرمنٹ پر اثر پڑے گا۔

(ب) امپیرمنٹ

اثاثوں کی امپیرمنٹ سے متعلق ادارے کے جائزے کو نوٹس 3.2 میں دیا گیا ہے۔

(ج) انسٹی ٹیوٹ کے سسٹم حرکت پذیر ذخائر اور دیگر قابل وصولی رقم کی تمویں

انسٹی ٹیوٹ استعمال کے حقیقی رجحان کی بنیاد پر سست حرکت پذیر ذخائر کی تمویں کی رقم کا جائزہ لیتا ہے۔ تمویں ان ذخائر کے لیے معلوم کی جاتی ہے جنہیں خاصے عرصے سے استعمال نہ کیا گیا ہو۔ دیگر قابل وصولی رقوم کے لیے تمویں کا تعین اس ضمن میں ماضی کے اقدامات، وصولیابی کے امکان اور واجب الادا رقم کے عدم حصول کی مدت کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔

3 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1 املاک پلانٹ اور آلات

انہیں لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور امپیرمنٹ، اگر کوئی ہوں، کی تمویں کے مطابق بیان کیا جاتا ہے۔ اضافی لاگت پر فرسودگی اس مہینے سے اخذ کی جاتی ہے جس مہینے میں اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہو، اور ڈسپوزل اسے ڈسپوز کیے جانے سے پہلے والے مہینے تک کی جاتی ہے۔ سال کے لیے فرسودگی خط مستقیم کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے مالی گوشواروں کو نوٹ 5 میں دیے گئے نرخوں کے مطابق ہوتی ہے اور اسے آمدنی و اخراجات کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کے خرچ کو ضرورت پڑنے پر آمدنی کھاتے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اہم توسیع، تجدید اور بہتری کی سرمایہ بندی ہوتی ہے۔ اس وقت املاک، پلانٹ اور آلات کے ڈسپوزل پر نفع و نقصان کو آمدنی و اخراجات کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

3.2 امپیرمنٹ

گروپ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہریٹنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ایسی علامت ہو تو اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگا کر امپیرمنٹ نقصان کو آمد و خرچ کے کھاتے میں بطور خرچ دکھایا جاتا ہے۔

3.3 مؤخر گرانٹس

مخصوص اثاثوں سے متعلق گرانٹس کو بطور مؤخر گرانٹس دکھایا جاتا ہے اور متعلقہ اثاثوں کے قابل استعمال عرصے پر منظم بنیاد پر بطور آمدنی درج کیا جاتا ہے۔

3.4 اسٹاک

اسٹاک اور دیگر خرچ ہونے والے سامان کی قیمت کمتر لاگت پر اور خالص قابل وصولی قدر پر مقرر کی جاتی ہے۔ سامان کی تبدیلی کی لاگت خالص قابل وصولی قدر جانچنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جو اسٹاک خاصے عرصے تک استعمال نہ ہو اس کی تموین کی جاتی ہے۔

3.5 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم انوائس کی مالیت میں سے غیر محصورہ رقوم منہا کر کے متعین کی جاتی ہیں۔ معلوم غیر ادا شدہ قرضے شناخت پر قلمزد کر دیے جاتے ہیں۔

3.6 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں معین یا قابل تعین ہیں اور جن کی معین عرصیت ہے اور جن کے بارے میں انسٹی ٹیوٹ کا عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت ہو۔ ابتدائی طور پر ان تمسکات کو لین دین کی لاگت کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے اور ان کا حساب بالاقساط لاگت کا سودی طریقہ استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.7 تجارت اور دیگر واجب الادا رقوم

تجارت کے واجبات اور دیگر واجب الادا رقوم بالاقساط لاگت پر متعین کی جاتی ہیں جو اشیا اور موصولہ خدمات کے لیے آئندہ ادا کرنے کی مناسب مالیت کے مساوی ہوں، چاہے انسٹی ٹیوٹ کو ان کی بانگ کی جائے یا نہ کی جائے۔

3.8 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد بدست، بینکوں کے کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کی رقم شامل ہے۔

3.9 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب انسٹی ٹیوٹ وثیقے کی معاہداتی شقوں میں فریق بن جاتا ہے۔ ابتدائی طور پر ان کی پیمائش اس لاگت پر کی جاتی جو کہ دی گئی زیر غور مناسب مالیت ہے اور اسے اسی کے مطابق وصول کیا جاتا ہے۔ ان مالی اثاثوں اور واجبات کا تخمینہ کیس کی نوعیت کے مطابق مناسب مالیت یا بالاقساط لاگت کے تحت کی جاتی ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کسی مالی اثاثے کو صرف اور صرف اس وقت عدم شناخت کرتا ہے جب انسٹی ٹیوٹ اس کے معاہداتی حقوق کھودیتا ہے جو کسی مالی اثاثے یا مالی اثاثے کے جز پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جبکہ مالی واجبات یا مالی واجبات کے حصے کو صرف اور صرف اس وقت ہریٹنس شیٹ میں عدم شناخت کیا جاتا ہے جب وہ ختم ہو چکا ہو یعنی جب سمجھوتے میں بیان کردہ ذمہ داری انجام دے دی جائے، منسوخ یا ختم ہو جائے۔

3.10 مالی اثاثوں اور واجبات کی تلافی

اگر انسٹی ٹیوٹ کو کوئی شناخت شدہ رقم چکانے کا قانونی حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا اثاثہ حاصل کر کے واپس کو بیک وقت چکانے کا ارادہ رکھتا ہو تو مالی اثاثے اور مالی واجبات کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھادی جاتی ہے۔

3.11 تموین

بیلنس شیٹ میں تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب انسٹی ٹیوٹ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمردمداری رکھتا ہو۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔

3.12 محاصل کی شناخت

- (i) تعلیم و تربیت اور ہوسٹل کی سہولت اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجے گئے بھرتی سے قبل کے ٹریسیر (ایس بی او ٹی ایس) کو بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔
- (ii) ہوسٹل کی آمدنی خدمات انجام دیے جانے پر شناخت کی جاتی ہے۔
- (iii) بینک کھاتوں اور سرمایہ کاری پر سود میں منافع کا حساب میعاد کے تناسب کی بنیاد پر قابل اطلاق شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.13 اسٹیٹ بینک کو بلا معاوضہ خدمات / وظیفہ

- (i) تعلیم و تربیت اور ہوسٹل کی سہولت اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجے گئے بھرتی سے قبل کے ٹریسیر (ایس بی او ٹی ایس) کو بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔
- (ii) اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجے گئے ٹریسیر کو وظیفہ انسٹی ٹیوٹ ادا کرتا ہے۔

3.14 ٹیکسیشن

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے پہلے حصے کی شق 92 کے مطابق انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4 مالی خطرے کا انتظام

انسٹی ٹیوٹ کو مالی وثیقہ جات کے استعمال سے لاحق خطرات کو ذیل میں دیا گیا ہے:

(الف) خطرہ قرض

(ب) خطرہ سیالیت

(ج) خطرہ منڈی

اس نوٹ میں مذکورہ بالا ہر خطرے میں انسٹی ٹیوٹ کے اکتشاف، انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد، پالیسیوں اور خطرے کے انتظام و پیمائش کے طریقوں اور انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے سرمائے کے انتظام کے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ مزید مفاداری کوائف کو ان تمام مالی گوشواروں میں شامل کیا گیا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی نگرانی و تعین کی مجموعی ذمہ داری بورڈ آف ڈائریکٹرز پر عائد ہوتی ہے۔ بورڈ نے انسٹی ٹیوٹ کے خطرے کے انتظام کی پالیسیوں کی تیاری و نگرانی کی ذمہ داری اس کی انتظامیہ کو تفویض کی ہے جو اپنی سرگرمیوں سے بورڈ کو باقاعدگی سے آگاہ رکھتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں کا مقصد اسے درپیش خطرات کی نشاندہی و تجزیہ، خطرے کی مناسب حدود کنٹرولز کا تعین اور خطرات کی نگرانی و حدود پر عملدرآمد ہے۔ انتظام خطر کی پالیسیوں اور نظاموں پر باقاعدگی سے نظر ثانی کی جاتی ہے تاکہ انہیں منڈی کے حالات اور انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں سے ہم آہنگ بنایا جاسکے۔ انسٹی ٹیوٹ کے تربیتی و انتظامی معیارات و طریقوں کا مقصد ایک منظم اور تعمیری کنٹرول ماحول کا قیام ہے جس میں تمام ملازمین اپنے کردار اور فرائض سے بخوبی آگاہ ہوں۔ انتظامیہ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں و طریقوں پر عملدرآمد کی نگرانی کرتی ہے اور درپیش خطرات کے حوالے سے انتظام خطر کے فریم ورک کی موزونیت کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

(الف) خطرہ قرض

قرض کے خطرے کا تعلق انسٹی ٹیوٹ کے مالی نقصان سے ہے، جب کوئی صارف یا مالی وثیقے کا فریق معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہو جائے۔ یہ خطرہ بنیادی طور پر تربیتی پروگراموں کے عوض انسٹی ٹیوٹ کی قابل وصولی رقم اور سرمایہ کاری وثیقہ جات کو درپیش ہوتا ہے۔

(i) تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی

ہر صارف کی انفرادی خصوصیت انسٹی ٹیوٹ کے خطرہ قرض کے اکتشاف پر اثر ڈالتی ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کے صارفین کی آبادیات، بشمول اس صنعت و ملک کی ناهندگی کا خطرہ جہاں صارفین سرگرم ہوں، خطرہ قرض پر زیادہ اثر نہیں ڈال سکتی۔

(ii) سرمایہ کاریاں

انسٹی ٹیوٹ اپنے خطرہ قرض کے اکتشاف کو صرف اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں سرمایہ کاری کے ذریعے محدود رکھتا ہے۔ یہ سرمایہ کاری سبڈیری جنرل لیجر اکاؤنٹ (ایس جی ایل اے) میں درج ہوتی ہے جس کا حساب کتاب ایس بی پی بی ایس سی کراچی رکھتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کو توقع نہیں کہ کوئی مخالف فریق اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ناکام ہوگا۔

(ب) خطرہ سیالیت

سیالیت کا خطرہ وہ ہے جس میں انسٹی ٹیوٹ اپنی مالی ذمہ داریاں بروقت پوری کرنے میں ناکام ہو جائے۔ انسٹی ٹیوٹ کو یقین ہے کہ وہ سیالیت کے نمایاں خطرے سے دوچار نہیں ہے۔

(ج) خطرہ منڈی

منڈی کا خطرہ وہ ہوتا ہے جو منڈی کی قیمتوں میں تبدیلی کی صورت میں لاحق ہوتا ہے، مثلاً زرمبادلہ کی شرحیں، شرح سود اور ایکویٹی نرخوں میں تبدیلی انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی یا زرخوئی مالی وثیقہ جات کی قدر کو متاثر کرے گی۔ خطرہ منڈی کے انتظام کا مقصد خطرہ منڈی کے اکتشاف کو قابل قبول حدود میں رکھنا اور چلانا ہے۔

(i) خطرہ کرنسی

انسٹی ٹیوٹ کو کرنسی کے خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(ii) خطرہ شرح سود

خطرہ شرح سود یہ خطرہ ہے کہ مالی وثیقے کی قدر منڈی کی شرح ہائے سود میں تبدیلیوں سے متاثر ہوگی۔ خطرہ شرح سود سے حساسیت مالی اثاثوں اور واجبات کی عرصیت میں عدم مطابقت سے پیدا ہوتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کو اس خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(iii) منڈی کے دیگر نرخوں کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کی سرمایہ کاری حکمت عملی کا بنیادی مقصد فاضل رقوم پر سرمایہ کاری کر کے زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ قیمت کے خطرے کو کم سے کم سطح پر رکھنے کی پالیسی اختیار کرے اور وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ٹریژری بلز جیسی معینہ نرخ کی سرمایہ کاری سے ایسا کرتا ہے۔

5 املاک، پلانٹ اور آلات					
لاگت	فرنیچر اور فکسچر	کمپیوٹر کا سامان	دفتری سامان	گاڑیاں	مجموعی
یکم جولائی 2009ء کو بتینس	12,190,110	5,993,153	31,189,150	7,090,504	56,462,917
سال کے دوران اضافے	5,209,790	2,119,760	2,765,237	-	10,094,787
سال کے دوران منتقلیاں	-	1,250,427	-	5,815,000	7,065,427
قلمزد رقوم	-	(174,000)	-	-	(174,000)
30 جون 2010ء کو بتینس	17,399,900	9,189,340	33,954,387	12,905,504	73,449,131
یکم جولائی 2010ء کو بتینس	17,399,900	9,189,340	33,954,387	12,905,504	73,449,131
سال کے دوران اضافے	1,939,101	-	-	-	8,664,442
سال کے دوران منتقلیاں	-	4,721,540	-	2,765,600	7,487,140
قلمزد رقوم	(894,170)	-	(298,842)	-	(1,193,012)
30 جون 2011ء کو بتینس	18,444,831	13,910,880	40,380,886	15,671,104	88,407,701
گھسائی کا الاؤنس					
یکم جولائی 2009ء کو بتینس	10,185,945	5,068,607	30,290,409	4,798,887	50,343,848
سال کا گھسائی کا خرچ	621,842	621,053	356,272	1,436,100	3,035,267
سال کے دوران منتقلیاں	-	516,929	-	185,500	702,429
قلمزد رقوم	-	(173,990)	-	-	(173,990)
30 جون 2010ء کو بتینس	10,807,787	6,032,599	30,646,681	6,420,487	53,907,554
یکم جولائی 2010ء کو بتینس	10,807,787	6,032,599	30,646,681	6,420,487	53,907,554
سال کا گھسائی کا خرچ	1,087,688	1,989,006	827,305	2,218,720	6,122,719
سال کے دوران منتقلیاں	-	1,128,505	-	350,933	1,479,438
قلمزد رقوم	(858,843)	-	(294,272)	-	(1,153,115)
30 جون 2011ء کو بتینس	11,036,632	9,150,110	31,179,714	8,990,140	60,356,596
موجودہ رقوم-2010ء	6,592,113	3,156,741	3,307,706	6,485,017	19,541,577
موجودہ رقوم-2011ء	7,408,199	4,760,770	9,201,172	6,680,964	28,051,105
گھسائی کی شرح	10 فیصد	33.33 فیصد	20 فیصد	25 تا 20 فیصد	

5.1 انسٹی ٹیوٹ کے زیر استعمال زمین اور عمارات بینک دولت پاکستان کی ملکیت ہیں۔ بینک دولت پاکستان نے اس کے استعمال کا کوئی کرایہ وصول نہیں کیا ہے۔

5.2 سال کا گھسائی کا چارج انتظامی اور عمومی اخراجات میں شمار کیا گیا ہے۔ (نیز دیکھئے نوٹ 16)۔

6	غیر ضمانتی تربیتی پروگرام کے لیے قابل وصول رقم	نوٹ	2011ء روپے	2010ء روپے
	منسلکہ سرگرمیاں ایس بی بی بینکنگ سروس کارپوریشن بینک دولت پاکستان	6.1	1,632,333 4,148,652	5,351,331 -
	دیگر اچھی وصولیاں مشکوٰۃ وصولیاں		5,780,985	5,351,331
	مشکوٰۃ وصولیوں کی ترمیم		4,414,778 1,553,150	8,590,731 -
			5,967,928 (1,553,150)	8,590,731
			4,414,778	8,590,731
			10,195,763	13,942,062

7	قرضے، پیٹنگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصولی رقم	نوٹ	2011ء روپے	2010ء روپے
	اسٹاف کو قرضے - غیر ضمانتی، اچھے پیٹنگی ادائیگیاں		501,450 789,808	135,978 173,577
			1,291,258	309,555

8	قلیل مدتی سرمایہ کاریاں محفوظ تاجر صیت سرمایہ کاری حکومتی ٹریڈری بلز	نوٹ	2011ء روپے	2010ء روپے
		8.1	189,191,527	167,607,602

8.1 یہ سرمایہ کاری 12 ماہ کے لیے ہے اور اسے مؤثر شرح سود 11.4389 فیصد تا 13.8693 فیصد سالانہ (2010ء: 11.4703 فیصد تا 12.3050 فیصد سالانہ) استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر دکھایا گیا ہے۔

9	جاری کردہ، سمسکر انب کیا ہوا اور ادا شدہ سرمایہ	نوٹ	2011ء روپے	2010ء روپے
	نقد کے عوض جاری کردہ 2,926,084 عام حصص، دس دس روپے کے	9.1	29,260,840	29,260,840

9.1 بیلنس شیٹ کی تاریخ پر بینک دولت پاکستان کے پاس انسٹی ٹیوٹ کے 2,926,083 (2010: 2,926,083) عام حصص ہیں اور ڈپٹی گورنر بینک دولت پاکستان کے پاس ایک (2010: 1) حصہ ہے۔

10 سرمایہ گرانٹ

یہ جنوری 2005ء میں بینک دولت پاکستان سے انسٹی ٹیوٹ کی وصول کردہ رورل فننس ریسورس سینٹر کے قیام کے لیے سرمایہ گرانٹ ہے جو دس لاکھ ڈالر ہے۔ بینک دولت پاکستان کی جانب سے گرانٹ قرضے کی اس رقم میں سے دی گئی ہے جو حکومت پاکستان کو ایشیائی ترقیاتی بینک نے دیا تھا۔ ملاحظہ کیجیے معاہدہ قرضہ نمبر PAK-1987 مورخہ 23 دسمبر 2002ء۔

11 قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر واجب الادا رقم

2010ء	2011ء	
روپے	روپے	
9,227,819	7,365,476	قرض دینے والے
380,073	110,000	سفر اور تربیت کا واجب الادا خرچ
2,775,978	3,994,880	جمع شدہ اخراجات
288,344	388,263	رقم امساک/ڈپازٹس
12,672,214	11,858,619	

12 منسلک سرگرمیوں سے قابل وصولی

2010ء	2011ء	
روپے	روپے	
74,558,091	104,996,873	بینک دولت پاکستان
107,917,880	74,558,091	ابتدائی رقم
61,215,005	69,983,684	دوران سال اضافے
(94,574,794)	(39,544,902)	مختص خسارہ
74,558,091	104,996,873	اختتامی رقم

یہ انسٹی ٹیوٹ کا انتظام چلانے کے لیے بینک دولت پاکستان ("سرپرست ادارہ") میں انسٹی ٹیوٹ کا کرنٹ اکاؤنٹ ہے۔

13 ہوٹل اور تربیتی ہالز کی آمدنی

17,331,122	22,103,350	کرایہ
952,858	1,973,722	سروس چارجز
8,197,519	10,502,830	کھانا اور مشروبات
26,481,499	34,579,902	

14 تعلیم و تربیت فیس

9,537,579	14,119,298	بین الاقوامی کورسز
16,835,681	12,971,414	ملکی کورسز
3,150,000	8,775,000	اسلامی بینکاری کورسز
29,523,260	35,865,712	

نوت	2011ء	2010ء	
روپے	روپے	روپے	
15	سودی اور دیگر آمدنی		
	سرمایہ کاری پر آمدنی	19,723,843	
	متفرق آمدنی	237,953	
		<u>19,961,796</u>	
		<u>22,213,094</u>	
16	انتظامی و عمومی اخراجات		
	تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد	55,886,004	
	تربیت کی لاگت	12,442,066	
	مرمت اور دیکھ بھال	10,245,674	
	رہائش، کھانا اور متعلقہ خدمات	17,555,491	
	سفر اور کرایہ بھاڑا	4,934,220	
	طباعت اور اسٹیشنری	2,944,905	
	طبی اخراجات	1,892,366	
	بجلی، گیس اور پانی	14,865,081	
	فون اور فیکس چارجز	907,755	
	گاڑیوں کے رواں اخراجات	1,883,558	
	عمومی اشیائے صرف	193,409	
	سیکورٹی چارجز	1,072,150	
	بیمہ	431,893	
	اخبارات، کتابیں اور جرائد	243,730	
	ڈاک	117,324	
	تفریح	367,929	
	آڈیٹرز کا معاوضہ	123,400	
	کرایہ، ریٹس اور ٹیکسز	504,000	
	قلمرو اثاثے	10	
	قانونی و پیشہ ورانہ چارجز	60,000	
	گھسائی	3,035,267	
	مٹکوں و صولیوں کی تھوین	-	
	دیگر	139,794	
		<u>129,846,026</u>	
		<u>130,897,190</u>	

17 اسٹیٹ بینک سے قابل وصولی۔ قلم زد

بینک دولت پاکستان (سرپرست ادارہ) کے فیصلے کے مطابق بینک کے افسران کے لیے تربیتی کورسز کے عوض کوئی ریونیو وصول نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ گزشتہ برسوں کے آمدنی و اخراجات کھاتے میں بینک دولت پاکستان کے صفروپے (2010ء: 40.7 ملین روپے) کی رقم قلمزد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

18 ٹیکسیشن

2010ء	2011ء	
روپے	روپے	
-	926,587	جاری
-	379,833	گزشتہ
-	1,306,420	

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی اگر چیکس سے مستثنیٰ ہے تاہم انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء میں ترمیم کی بنا پر انسٹی ٹیوٹ پر لازم ہے کہ وہ آرڈیننس کی دفعہ 113 کے تحت کم از کم ٹیکس 2010ء اور 2011ء سے ادا کرے۔

19 مالی گوشوارے اور متعلقہ اکتشافات

19.1 خطرہ قرض

خطرہ قرض کا اکتشاف

مالی اثاثوں کی موجودہ رقم زیادہ سے زیادہ قرض کا اکتشاف کرتی ہے۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر خطرہ قرض کا زیادہ سے زیادہ اکتشاف یہ تھا:

2010ء	2011ء	
روپے	روپے	
401,400	401,400	ڈپازٹ
13,942,062	10,195,763	تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی
135,978	501,450	قرضے، قلیل مدتی ڈپازٹس اور دیگر قابل وصولی رقوم
167,607,602	189,191,527	قلیل مدتی سرمایہ کاریاں
182,087,042	200,290,140	

19.2 امپیرمنٹ نقصانات

(الف) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر، تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی قوم کے لیے زیادہ سے زیادہ خطرہ قرض، بلحاظ جغرافیائی خطہ یہ تھا:

2010ء	2011ء	
روپے	روپے	ملکی
13,935,930	10,195,763	دیگر خطے
6,132	-	
13,942,062	10,195,763	

(ب) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی قوم کی مدتیں اس طرح تھیں:

2010ء	2011ء	
روپے	روپے	
مجموعی	مجموعی	
11,246,358	4,818,298	واجب الادا تاریخ سے پہلے
183,310	2,321,336	صفر سے 30 دن تک تاخیر
407,579	2,750,066	31 سے 365 دن تک تاخیر
2,104,815	306,063	ایک سال سے زائد تاخیر
13,942,062	10,195,763	

تاریخی ریکارڈ کی بنا پر انسٹی ٹیوٹ یہ سمجھتا ہے کہ تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی قوم کی مدتیں ایک سال سے زائد مدت سے واجب الادا قوم کے لیے کسی امپیرمنٹ الاؤنس کی ضرورت نہیں۔

19.3 سیالیت کا خطرہ

ذیل کے تجزیے میں انسٹی ٹیوٹ کے مالی واجبات بیلنس شیٹ پر بقیہ معاہداتی عرصیت پر مبنی متعلقہ عرصیتی گروپوں میں دکھائے گئے ہیں۔ جدول میں ظاہر کی گئی رقم معاہداتی غیر ڈسکاؤنٹ شدہ نقد بہاؤ ہیں اور ان میں مستقبل کی تخمین شدہ سودی ادائیگیوں کا اثر بھی شامل ہے۔

معہداتی نقد بہاؤ	جاری رقم	مجموعہ	6 ماہ یا کم	6 سے 12 ماہ
روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
11,858,619	11,858,619	11,858,619	11,858,619	-
104,996,873	104,996,873	104,996,873	52,498,437	52,498,437
116,855,492	116,855,492	116,855,492	64,357,056	52,498,437

تجارتی اور دیگر واجب الادا قوم
منسلکہ سرگرمیوں کی بنا پر

30 جون 2010ء

12,672,214	12,672,214	12,672,214	12,672,214	-
74,558,091	74,558,091	74,558,091	37,279,046	37,279,046
87,230,305	87,230,305	87,230,305	49,951,260	37,279,046

تجارتی اور دیگر واجب الادا قوم
منسلکہ سرگرمیوں کی بنا پر

19.4 منڈی کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کو منڈی کا کوئی خطرہ درپیش نہیں۔

19.5 مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

(الف) مناسب مالیت وہ رقم ہوتی ہے جس پر، آگاہ و آمدہ فریقین بے تکلفی سے کسی اثاثے کا تبادلہ یا واجبات کا تصفیہ کر سکیں۔ مالی گوشواروں میں تمام مالی اثاثوں اور واجبات کی موجودہ مالیت مناسب مالیت کے قریب قریب ہے۔

(ب) مناسب مالیت کا تخمینہ

انسٹی ٹیوٹ نے مالی وثیقوں کے لیے، جن کی پیمائش بیلنس شیٹ میں مناسب مالیت پر کی جاتی ہے، آئی ایف آر ایس 7 میں ترامیم اختیار کی ہیں۔ اس ترمیم کے تحت لازم ہے کہ درج ذیل تین سطحیں استعمال کرتے ہوئے مناسب مالیت معلوم کرنے کے طریقے ظاہر کیے جائیں، یہ سطحیں مالی وثیقوں کی مناسب مالیت معلوم کرنے میں استعمال ہونے والے اجزا کی اہمیت اجاگر کرتی ہیں۔

- پہلی سطح: ایک جیسے اثاثوں اور واجبات کے، سرگرم منڈیوں میں دیے گئے نرخ (غیر مطابقت شدہ)۔
 - دوسری سطح: پہلی سطح میں دیے گئے نرخوں کے علاوہ اجزا جو اثاثوں یا واجبات کے معاملے میں قابل مشاہدہ ہوں خواہ براہ راست (یعنی نرخ) خواہ بالواسطہ (یعنی نرخوں سے ماخوذ)۔
 - تیسری سطح: اثاثہ جات یا واجبات کے اجزا جو منڈی کے قابل مشاہدہ اعداد و شمار پر مبنی نہ ہوں (نا قابل مشاہدہ اجزا)۔
- انسٹی ٹیوٹ نے مناسب مالیت پر کوئی بھی سرمایہ کاری نہیں کی ہے۔

20 انتظام سرمایہ

انتظام سرمایہ کے حوالے سے انسٹی ٹیوٹ کا مقصد انسٹی ٹیوٹ کی اہلیت کو اس طرح برقرار رکھنا ہے کہ اس کے جاری وظائف کے استحکام کے لیے مضبوط اساس سرمایہ بھی موجود رہے۔ سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ کی انتظام سرمایہ کی حکمت عملی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور انسٹی ٹیوٹ پر بیرونی طور پر سرمائے کی شرائط عائد بھی نہیں ہوتیں۔ مزید برآں سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے بینک دولت پاکستان کی معاونت موجود ہے۔

21 متعلقہ فریقوں سے لین دین

انسٹی ٹیوٹ بینک دولت پاکستان ("سرپرست ادارہ") کا ذیلی ادارہ، اور اس کی مکمل ملکیت میں ہے، چنانچہ بینک دولت پاکستان کے تمام ذیلی ادارے اور منسلک سرگرمیاں انسٹی ٹیوٹ کے متعلقہ فریق ہیں۔ دیگر متعلقہ فریقوں میں ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کے اہم عہدیدار اور ادارے، جن پر ڈائریکٹرز کا اختیار ہو، شامل ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے تمام لین دین بینک دولت پاکستان کرتا ہے۔ دیگر متعلقہ فریقوں سے لین دین، اگر ہو تو، وہ ظاہر نہیں کیا جاتا کیونکہ انتظامیہ کا نقطہ نظر ہے کہ ایسے لین دین انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں کی نوعیت کی وجہ سے ظاہر کرنا ممکن نہیں۔

انتظامیہ کے اہم عہدیداروں اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے اور فوائذ سمیت، متعلقہ فریقوں کی رقوم ان کی شرائط ملازمت کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ہیں:

2010ء روپے	2011ء روپے	سرپرست ادارہ۔ بینک دولت پاکستان
167,607,602	189,191,527	سال کے اختتام پر پینلنس
-	4,148,652	قلیل مدتی سرمایہ کاریاں
74,558,091	104,996,873	ترہیتی پروگراموں پر قابل وصولی
		پیرنٹ ادارہ کو واجب الادا
157,571,812	176,503,840	سال کے دوران لین دین
6,362,998	6,007,702	خریدی گئی رمیعاد پوری کرنے والی اور دوبارہ لگائی جانے والی سرمایہ کاریاں
94,574,794	39,544,902	خالص بک ویلیو پر منتقل کردہ اثاثوں کی قیمت
		مختص فاضل (خسارے)
5,351,331	1,632,333	منسلک سرگرمیاں۔ ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
		سال کے اختتام پر پینلنس
		ترہیتی پروگراموں پر قابل وصولی رقم
10,345,145	57,034,134	سال کے دوران لین دین
13,951,250	60,753,132	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کو دیا گیا ریونیو
		ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن سے وصولی
6,320,730	8,884,793	چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈائریکٹر اور انتظامیہ کے اہم عہدیداروں کا معاوضہ
40,186,417	35,740,869	سال کے دوران لین دین
25	22	تنخواہیں، اجرتیں اور فوائذ برائے:
		- چیف ایگزیکٹو آفیسر
		- انتظامیہ کے اہم عہدیداران
		- افراد کی تعداد

22 مالی گوشواروں کی منظوری کی تاریخ

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 4 اکتوبر 2011ء کو ان مالی گوشواروں کے اجراء کی توثیق کی۔

23 عمومی

اعداد و شمار میں اعشاریہ ختم کر کے قریب ترین روپے کی رقم ظاہر کی گئی ہے۔